" وفروا اللحی ، اعفوا اللحی ، ارخوا اللحی " (البخاری) یعنی ڈاڑھیوں کو لمبا کرو

اس سے پتہ چلتا ہے کہ جو آدمی تھوڑی سی بھی ڈاڑھی کٹواتا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتا ہے اور جو رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ اللہ کی نافرمانی کرتا ہے

اللہ تعالی نے فرمایا : (من یطع الرسول فقد اطاع اللہ) (النساء ۸۰)

جس نے رسول کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی

ایک اور مقام پر آتا ہے (ومن یعص اللہ ورسولہ فقد ضل ضلا لاً مبیناً) (الاحزاب : ۳۶)

جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ صریح گمراہی میں واقع ہوگیا

آپ ان لوگوں کو دیکھ کر تعجب محسوس کریں گے جنھیں اس بات کا علم ہے کہ ڈاڑھی شعار المسلمین اور ھدی المرسلین ہے لیکن وہ پھر بھی اسے منڈوانا جائز سمجھتے ہیں حالانکہ انھیں معلوم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے اعفاء (بڑھانا) کا حکم دیا ہے لیکن وہ پھر بھی کٹوانا جائز گردانتے ہیں ۔ یہ لوگ صرف اور صرف مومنین کے طریقوں کے مخالف ہیں !

جہاں تک ڈاڑھی کی حد بندی کا تعلق ہے تو رخساروں اور ٹھوڑی کے بال داڑھی میں شامل ہیں جیسا کہ عربی لغت اس پر دلالت کرتی ہے ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " وفروا اللحی " جسکے معنی بڑھانے کے ہیں ۔ اور آپؐ نے داڑھی کی شرعی طور پر حد بندی نہیں فرمائی تو جب کوئی بھی نص بغیر حد شرعی کے وارد ہو تو وہاں لغوی حد بندی کا اعتبار ہوگا ۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عربی زبان میں کلام فرماتے تھے اور قرآن کا نزول بھی عربی زبان میں ہوا !

سوال :۔ تجارت میں دکان کرایہ پر دینا کیسا ہے ؟ ایسے آدمی کو جو دوکان میں سگریٹ اور آڈیو ، وڈیو اور گانے بجانے کا سامان یا پھر سودی بنک کا کاروبار کرتا ہے ؟

جواب :۔ ایسے آدمی کو ایسی تجارت کیلئے دکان کرایہ پر دینا قرآن کی نص سے حرام اور ممنوع ہے اللہ تعالے فرماتے ہیں (وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان) (المائدۃ : ۲)

نیکی اور تقوی والے امور پر تعاون کرو ۔ بدی برائی اور گناہ والے کام پر تعاون نہ کرو ۔ لہذا سگریٹ ، آڈیو ، وڈیو کے ذریعہ فحاشی کو ترویج دینا یا سودی بینک کیلئے جگہ فراہم کرنا تعاون علی الاثم والعدوان میں آتا ہے اور یہ تعاون قطعاً حرام ہے ۔